متی باب۴ آیت ۱۰۔ تب یسوع نے اُسے کہا اے شیطان دور ہو کیونکہ لکھا ہے کہ تو خداوند اپنے خدا کو سجدہ کر اور اُس اکیلے کی بندگی کر۔

اور دیکھو انجیل مرقس باب۱۲ آیت ۲۸ و ۲۹ و ۳۰ و ۳۱۔ تب فقیہون مین سے ایک جس نے انکا سوال و جواب سن کے سمجھا کہ اُس نے انہین خوب جوابدیا پاس آیا اور اُس سے پوچھا کہ سب حکمون مین اول کون ہے۔ یسوع نے اس سے جواب مین کہا کہ سب حکمون مین اول یہ ہے کہ اے اسرائیل سُن۔ وہ خداوند جو ہمارا خدا ہے ایک ہی خداوند ہے۔ اور تو خداوند کو جو تیرا خدا ہے اپنے سارے دل سے اور اپنی ساری جان سے اور اپنی ساری عقل سے اور اپنے سارے زور سے پیار کر۔ اول حکم یہی ہے۔

اور دیکھو انجیل لوقا باب۴ آیت ۸۔ یسوع نے اُسے کہا کہ اے شیطان میرے سامنے سے جا کیونکہ لکھا ہے کہ تو خداوند اپنے خدا کو سجدہ کر اور صرف اسی کی بندگی کر۔

انجیل یوحنا باب۱۷ آیت ۳۔ اور ہمیشہ کی زندگی یہ ہے کہ وے تجھ کو اکیلا سچا خدا اور یسوع مسیح کو جسے تو نے بھیجا ہے جانین۔

دیکھو خط یعقوب باب۲ آیت ۱۹۔ تو ایمان لاتا ہے کہ خدا ایک ہے اچھا کرتا ہے۔ شیطان بھی یہی مانتے اور تھرتھراتے ہین۔

اور دیکھو خط اول تمطاوس باب۲ آیت ۳ تا ۵ کیونکہ ہمارے نجات کے لانے والے خدا کے آگے یہی خوب پسندیدہ ہی۔ کہ وہ چاہتا ہے کہ سارے آدمی نجات پاوین اور سچائی کی پہچان تک پہنچین کہ خدا ایک ہے اور خدا اور آدمیون کے درمیان ایک آدمی بھی درمیانی ہے وہ مسیح یسوع ہے۔

یسوع مسیح نے اپنے آپکو ہی ابن آدم کہا ہے اناجیل کو نکالکر دیکھو اور خطوط کو پڑھ کر دیکھو خدا سے ڈر جاؤ عاجز انسان کو انسان ہی مانو جیسے خود یسوع مسیح نے کہا ہے کہ مین ابن آدم ہون۔

یسوع مسیح ابن آدم ہے۔ دیکھو انجیل متی باب۸ آیت ۲۰۔ انجیل متی باب ۹ آیت ۶۔ انجیل متی باب ۱۱۔ آیت ۱۹۔ انجیل متی باب ۱۲۔ آیت ۸ و ۳۲۔ انجیل متی۔

انجیل متی باب ۱۳۔ آیت ۴۱۔
〃 〃 باب ۱۶۔ آیت ۱۳۔
〃 〃 باب ۱۷۔ آیت ۲۲۔
〃 〃 باب ۱۸۔ آیت ۱۱۔
〃 〃 باب ۱۹۔ آیت ۲۸۔
〃 〃 باب ۲۰۔ آیت ۲۶۔
〃 〃 باب ۲۴۔ آیت ۳۷ و ۴۴۔
〃 〃 باب ۲۶۔ آیت ۲ و ۲۴ و ۴۵۔

دیکھو انجیل مرقس یسوع نے آپکو ابن آدم کہا
دیکھو انجیل متی باب ۸۔ آیت ۳۱۔
〃 〃 باب ۹۔ آیت ۹ و ۱۲
〃 〃 باب ۱۰۔ آیت ۳۳ و ۴۵۔
〃 〃 باب ۱۳۔ آیت ۲۵۔
〃 〃 باب ۱۴۔ آیت ۲۱ و ۴۱ و ۶۲۔

دیکھو انجیل لوقا یسوع ابن آدم ہے۔
〃 〃 باب ۶۔ آیت ۵ و ۲۲۔
〃 〃 باب ۷۔ آیت ۳۴۔
〃 〃 باب ۹۔ آیت ۲۶ و ۴۴۔
〃 〃 باب ۱۲۔ آیت ۸ و ۱۰۔
〃 〃 باب ۱۷۔ آیت ۲۲ و ۲۴ و ۳۰
〃 〃 باب ۱۸۔ آیت ۸ و ۳۱۔
〃 〃 باب ۲۱۔ آیت ۲۷ و ۳۶۔
〃 〃 باب ۲۲۔ آیت ۴۸ و ۶۹۔
〃 〃 باب ۲۴۔ آیت ۷۔

دیکھو انجیل یوحنا یسوع ابن آدم ہے۔
〃 〃 باب ۳۔ آیت ۱۴۔
〃 〃 باب ۵۔ آیت ۴۸۔

خداوند تعالیٰ ہی سب کا ہادی ہے جو کچھ اوپر لکھا گیا ہے اہل انصاف کی تسلی اور تشفی کیلئے کافی شافی ہے تعصب کی مرض لاعلاج ہے خداوند تعالیٰ سب کو حق بات کے قبول کرنے اور ناحق رستہ کو ترک کرنیکی توفیق عطا کرے۔ آمین۔

راقم اللہ دتا مختار۔ چک نمبر ۳ نہر گوگیرہ

مسلمان عورتون کی تعلیم و تربیت

(از علیگڑھ گزٹ)

۵ جون کو اخبار "اللوا" مصر کے چیف ایڈیٹر نے مسلمان عورتون کی تعلیم و تربیت پر ایک دلچسپ

لیکچر دیا۔ لیکچرار نے کہا کہ عورتین اس لئے پیدا کیگئی ہین کہ وہ خانگی فرائیض کو انجام دین بیرونی
جو مردون کے ذمہ ہین اُن کے ذمہ نہین ہین۔ اس لیے اسلام نے بن بیاہی عورتون کے اخراجات مان
ذمہ اور بیاہی عورتون کے اخراجات شوہرون کے ذمہ ڈالے ہین۔ تاکہ وہ خانگی فرائیض کو فارغ البا
انجام دین۔ یورپ اور امریکا کی عورتین بیرونی فرائیض بھی ادا کرتی ہین۔ اس لیے کہ انکی حالت
والدین اور شوہرون کے گھرون مین غلامی کی ہے اور انکو اپنا خرچ خود اپنی کمائی سے نکالنا پڑتا
اسی وجہ سے وہ مردون کی سوسائیٹون مین مداخلت کرتی ہین اور مردون کے کام انجام دیتی ہین
عورتون کی مصنوعی حالت ہے۔ قدرتی حالت وہی ہے جو اسلام نے قرار دی ہے۔ عورتون کے اص
تین ہین۔ (۱) اپنی ذات کا انتظام (۲) گھر کا انتظام (۳) اولاد کا انتظام۔ ان فرائیض کے لحاظ
کو حفظان صحت طب تدبیر و اخلاق کے علاوہ کھانا پکانی اور سینے پرونے کی تعلیم ہونی چاہیئے۔ نیز ان
پڑھنے کی اوسط درجہ کی لیاقت ہونی چاہیئے جغرافیہ اور تاریخ کی ضروری باتین اور حساب کے ضروری قا
انکو سکھانے چاہیئین۔ ان کے سوا دیگر مضامین کی ضرورت انکی تعلیم تربیت مین نہین ہے عورتونکی مذہبی تعلیم پر خا
دینا چاہیئے اور اس غرض سے ایسی کتابین تیار ہونی چاہیئین جنمین مذہبی ہدایات صاف اور آسان عبارت مین درج ک
مردونکو عورتون کے ساتھ نیکی اور بھلائی سے پیش آنا چاہیئے۔ جیسا کہ قرآنمجید مین حکم ہے اور انکی نا ملائیم باتون کے
برداشت کرنا چاہیئے رسول خدا نے فرمایا ہے کہ تم مین اچھا وہ ہے جو عورتون کے ساتھ اچھا سلوک کرتا ہو مگر انکی
عصمت کی حفاظت مین بھی ہر مرد کو غیور ہونا چاہیئے۔ نیز انکو خرچ دینے مین اعتدال کا طریقہ اختیار کرنا
عورتون کے مال اور جمال کی خواہش سے شادی نہین کرنی چاہیئے۔ بلکہ عمدہ سیرت کی عورتین انتخاب کرنی چ
آخر مین لیکچرار نے کہا کہ القاہرہ اور اسکندریہ اور مصر کے دیگر مقامات مین عورتون کی تعلیم و تربیت
کیلئے ایسے مدارس قائم کئے جائین جنمین وہ خالص اسلامی تربیت سے مستفید ہو سکین مرد اپنے گھرون سے
ضروری کام کے باہر نکلین اور اپنی عورتون کی نگرانی رکھین۔ انکے بازار کے کام مرد ہی انجام دین تاکہ عورتون
کو اپنے کامون کے لئے باہر نکلنا نہ پڑے پولیس اس باب مین مدد دیگی کہ جو عورتین اپنی ضروریات کے لئے باہر نکلتی ہین
انکی توہین نہ ہو۔ نوجوان مردونکو بہت جلد شادی کر لینی چاہیئے تاکہ انکی عفت قائم رہے اور وہ ہوائے نفسانی
مین مبتلا نہ ہون۔ شریف عورتون کا لباس خاص قسم کا مقرر کیا جائے تاکہ بازارون اور کوچون مین انکی
توہین نہ ہو۔ خاتمے پر لیکچرار نے قرآن مجید کی چند مناسب مقام آیتین پڑھین اور اپنا لیکچر ختم کیا۔

فہرست کتب فروختنی موجودہ مطبع اہلحدیث امرتسر

تفسیر ثنائی اُردو

پوری کیفیت اس تفسیر کی تو دیکھنے سے معلوم ہوتی ہے۔ ہندوستان کے مختلف حصوں میں قبولیت کی نظر سے دیکھی گئی ہے نہایت دلپذیر طرز سے لکھی گئی ہے۔ تفسیر کے دو کالم ہیں ایک میں الفاظ قرآنی مع ترجمہ با محاورہ کے درج ہیں دوسرے کالم میں ترجمہ کے لفظوں کو تفسیر میں لیکر تشریح کیگئی ہے نیچے حواشی میں مخالفین کے اعتراضات کے جوابات بدلائل عقلیہ و نقلیہ دئیے گئے ہیں ایسے کہ بائد و شائد۔ تفسیر سے پہلے ایک مقدمہ ہے جسمیں کئی ایک زبردست دلائل عقلی و نقلی سے آنحضرت کی نبوت کا ثبوت دیا ہے ایسا کہ مخالف کو بھی (بشرط انصاف) بجز کلمہ طیبہ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللهُ مُحَمَّدٌ رَّسُولُ اللهِ کہنے کے چارہ نہو۔ تفسیر سات جلدوں میں ہے جنمیں سے پانچ جلدیں سردست تیار ہیں۔ چھٹی جلد زیر طبع ہے۔

جلد اوّل۔ سورۂ فاتحہ و بقر قیمت ۱۲؎

جلد دوم۔ سورہ آل عمران و نساء ۱۲؎

جلد سوم۔ سورہ مائدہ انعام اعراف ۱۲؎

جلد چہارم۔ تا سورۂ نحل ۱۴ پارہ تک ۱۲؎

جلد پنجم۔ تا سورۂ فرقان۔ عہ

پانچوں جلدوں کے ایک ساتھ خریدار سے مع محصولڈاک ۳ عہ

دلیل الفرقان: مولوی عبداللہ چکڑالوی کی مفصل رسالہ متعلقہ نماز کا کامل جواب۔ نہایت قابل دید ہے۔ ۲/

شادی بیوگان اور نیوگ آریوں کی تردید میں یہ مختصر سا رسالہ نہایت کار آمد ہے۔ ۱/

آیات متشابہات۔ اصول تفسیر اور آیات متشابہات کی تحقیق ۳/

تہذیب۔ ہندوں کے فرائض واضح طور پر بتلائے گئے ہیں۔ ۱/

فتوحات اہلحدیث۔ چیفکورٹ۔ ہائیکورٹ پنجاب۔ اودھ۔ بنگال اور انگلستان میں اہلحدیث کی تائید میں جو فیصلے ہوئے ہیں انکو جمع کر

ادب العرب۔ صرف و نحو عربی طرز سے لکھدیا ہے کہ اردو خوان مطلب سمجھنے اور کامیاب ہو نے پسند فرمایا ہے۔ ۶/

الہام۔ الہام کی تشریح

سرکوب بدعت